سوال

(1032)خطبہ کے دوران مستمع کے لیے بیٹھنے کی کوئی خاص کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب خطیب خطبہ دے رہا ہو یعنی ''اَلحَمدُلِلّٰہِ نَحمَدُہٗ وَ نَستَعِینُہٗ وَ نَستَغفِرُہٗ'' پڑھ رہا ہو تو بعض لوگ اس طرح بیٹھ جاتے ہیں جس طرح التحیات میں بیٹھا جاتا ہے اس بات کے جواز میں کوئی حدیث پاک سے ثبوت ملتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ کے دوران مستمع (سننے والے) کے لیے بیٹھنے کی کوئی خاص کیفیت حدیث میں وارد نہیں۔ ہر ممکنہ جائز صورت میں بیٹھنا جائز ہے۔ اس میں ''التحیات'' کی ظاہر کیفیت بھی داخل ہے۔

البتہ 'نَھٰی عَنِ الحِبوَةِ یَومَ الجُمُعَةِ وَالاِمَامُ یَخطُبُ'

خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنے سے آپﷺ نے منع فرمایا ہے۔ (سنن ترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی کَرَاہِیَةِ الاِحتِبَاءِ وَالاِمَامُ یَخطُبُ، رقم:۵۱۴)

گوٹھ مارنا اس نشست کو کہتے ہیں کہ ہاتھ یا کپڑے کے ساتھ رانوں کو پیٹ سے ملا کر بیٹھیں۔ اس طرح بیٹھنے سے عموماً نیند آجاتی ہے، پھر آدمی خطبہ نہیں سن سکتا اور ایسا آدمی اکثر گر بھی پڑتا ہے۔ (صلوٰۃ الرسول ﷺ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ:صفحہ:825